برائی و منکرات پر مشتمل شادی تقریب میں کھانا پکانے کی معاونت کرنا اور تقریب سے دور رہنا

هل تأثم بحضورها حفلات الزواج المنكرة إن جلست بعيدا وعاونتهم في الطبخ ونحوه؟

[urdu - اردو - أردو]

محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

برائی و منکرات پر مشتمل شادی تقریب میں کھانا پکانے کی معاونت کرنا اور تقریب سے دور رہنا

ہمارے ملك میں شادی بیاہ کی تقریبات موسقیی و گانے اور رقص و سرور پر مشتمل ہوتی ہیں، کیا اگر میں شادی میں تقریب میں جا کر گانے کی مجلس سے دور بیٹھوں خاص کر اپنے اور سسرالی خاندان کی شادی تقریب میں جاؤں تو کیا گنہگار ٹھہرونگی، میں وہاں نہ جانے اور کھانے وغیرہ مباح امور میں شرکت نہ کرنے کی استطاعت نہیں رکھتی ؟

الحمد للہ:

اول:
برائی اور منکرات پر مشتمل تقریب مثلا دف کے علاوہ باقی آلات گانا بجانا جس میں ڈھول باجا اور موسیقی شامل ہو، یا پھر مرد و عورت کے اختلاط پر مشتمل ہو، یا اس کے علاوہ کوئی اور برائی و منکرات پائی جائیں تو اس میں شرکت کرنا جائز نہیں، لیکن ایسا شخص جا سکتا ہے جو اس برائی کو روکنے کی استطاعت رکھتا ہو، اور اس کا ظن غالب ہو کہ اس کے روکنے سے برائی رك جائیگی.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جب اسے کسی ایسی تقریب اور ولیمہ میں دعوت دی جائے جس میں معصیت و نافرمانی ہو مثلا شراب نوشی اور گانا بجانا پایا جائے اور اس کے لیے اس برائی کو روکنا اور ختم کرنا ممکن ہو تو اس کا اس تقریب میں جانا اور اس برائی سے روکنا لازم ہے؛ کیونکہ اس طرح وہ دو فرض ادا کریگا ایك تو اپنے مسلمان بھائی کی دعوت کو قبول کریگا، اور دوسرا برائی کو ختم کریگا.

لیکن اگر وہ اس کو نہیں روك سکتا تو وہاں نہ جائے، اور اگر اسے اس تقریب میں جا کر معصیت و برائی کا علم ہو تو وہ اس سے روکے، اور اگر

روك نہيں سكتا تو وہاں سے واپس آجائے، امام شافعى نے بھى ايسا ہى كہا ہے " انتہى

ديكھيں: المغنى ابن قدامۃ (٧ / ٢١٤).
مستقل فتاوى كميٹى كے فتاوى جات ميں درج ہے:

" اگر شادى كى تقريبات برائى و معصيت مثلا مرد و عورت كے اختلاط اور گانے بجانے اور رقص وغيرہ سے خالى ہوں يا پھر اگر وہاں جائيں اور جا كر اس برائى كو روك ديں تو پھر وہاں اس خوشى ميں شامل ہونا جائز ہے، بلكہ اگر وہاں كوئى برائى ہو جس كو ختم كرنے پر آپ قادر ہوں تو وہاں آپ كا جانا واجب ہو جاتا ہے.

ليكن اگر تقريبات ميں ايسى برائى ہو جس كو آپ روك نہيں سكتے تو آپ كے ليے وہاں جانا حرام ہے، كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا عمومى فرمان ہے:
(اور ايسے لوگوں سے بالكل كنارہ كش رہيں جنہوں نے اپنے دين كو كھيل تماشا بنا ركھا ہے، اور دنيوى زندگى نے انہيں دھوكہ ميں ڈال ركھا ہے اور اس قرآن كے ذريعہ سے نصيحت بھى كرتے رہيں تا كہ كوئى شخص اپنے كردار كے سبب (اس طرح) پھنس نہ جائے كہ كوئى غير اللہ اس كا نہ مددگار ہو اور نہ سفارشى)الانعام (٧٠).

اور ايك مقام پر ارشاد بارى تعالى ہے:

(اور بعض لوگ ايسے بھى ہيں جو لغو باتوں كو مول ليتے ہيں كہ بے علمى كے ساتھ لوگوں كو اللہ كى راہ سے بہكائيں اور اسے ہنسى مذاق بنائيں يہى وہ لوگ ہيں جن كے ليے رسوا كن عذاب ہے)لقمان (٦).

گانے بجانے اور موسيقى كى مذمت ميں وارد شدہ احاديث بہت ہيں " انتہى

ماخوذ از: فتاوى المراۃ المسلمۃ جمع و ترتيب محمد المسند (٩٢).

دوم:
اگر آپ کا شادی میں جانا اور کھانا پکانے میں شریك ہونے وغیرہ میں برائی سننے یا برائی کے اقرار یا معاونت نہیں ہوتی مثلا برائی والی جگہ دور ہو جہاں سے آپ کو آواز نہیں آتی، یا پھر برائی شروع ہونے سے قبل آپ وہاں سے واپس چلی جائیں تو پھر آپ کا وہاں میں جانے میں کوئی حرج نہیں، آپ کو چاہیے کہ آپ انہیں نصیحت کریں اور ان کے سامنے اس برائی کا حکم بیان کریں، اور اس میں شرکت کی حرمت بھی واضح کریں.

قرطبی رحمہ اللہ تعالی درج ذیل آیت کی تفسیر کرتے ہوئے کہتے ہیں:

(اور اللہ تعالی تمہارے پاس اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کر چکا ہے کہ تم جب کسی مجلس والوں کو اللہ تعالی کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے اور مذاق اڑاتے ہوئے سنو تو اس مجمع میں ان کے ساتھ نہ بیٹھو! حب تك کہ وہ اس کے علاوہ اور باتیں نہ کرنے لگیں، (ورنہ) تم بھی اس وقت انہی جیسے ہو، یقینا اللہ تعالی تمام کافروں اور سب منافقوں کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے)النساء (١٤٠).

قولہ تعالی: (تو تم ان کے ساتھ اس مجلس میں نہ بیٹھو جب تك کہ وہ اس کے علاوہ اور باتیں نہ کرنے لگیں).
یعنی کفر کے علاوہ اور باتیں کرنے لگیں:

(یقینا تم انہی جیسے ہو). اس سے یہ دلیل ملتی ہے کہ معصیت و نافرمانی کرنے والوں کی جانب سے جب معصیت ظاہر ہو تو ان سے علیحدہ رہنا واجب ہے؛ کیونکہ جو ان سے علیحدہ نہیں ہوتا تو وہ ان کے فعل پر راضی ہے، اور کفر پر راضی ہونا بھی کفر ہے.

اللہ عزوجل کا فرمان ہے:
(یقینا تم انہی جیسے ہو).

چنانچہ جو کوئی بھی معصیت و نافرمانی کی مجلس میں بیٹھا اور انہیں اس برائی سے نہ روکا تو وہ ان کے ساتھ گناہ میں برابر کا شریك ہے.

جب وہ معصیت و نافرمانی کی باتیں اور برائی پر عمل کرنے لگیں تو انہیں روکنا چاہیے، اور اگر وہ انہیں نہیں روك سكتا تو پھر اسے وہاں سے اٹھ جانا چاہیے تا کہ وہ اس آیت میں شامل نہ ہو جائے " انتہی

اور شیخ سعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں:
" اور اسی طرح ان مجالس اور تقریبات میں شریك ہونا جن میں فسق و فجور اور معصیت و نافرمانی ہوتی ہے بھی اسی میں داخل ہو گا جن تقریبات میں اللہ کے اوامر اور نواہی کی اہانت کی جاتی ہے، اور اللہ کی ان حدود کو پامال کیا جاتا ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لیے قائم کی ہیں، اور اس نہی کی انتہاء یہ ہے کہ اس طرح کے لوگوں کے ساتھ اس وقت تك نہ بیٹھا جائے جب تك وہ کسی اور باتوں میں مشغول نہ ہو جائیں . یعنی اللہ کی آیات کے ساتھ کفر اور مذاق کے علاوہ اور باتوں میں مشغول ہو جائیں تو پھر بیٹھو، " یقینا تم انہی جیسے ہو " یعنی اگر مذکورہ حالت میں تم ان کے ساتھ بیٹھو گے تو انہی جیسے ہو کیونکہ تم ان کے کفر اور مذاق پر راضی ہوئے ہو، اور معصیت پر راضی ہونا معصیت کا ارتکاب کرنے والے جیسا ہی ہے.

حاصل یہ ہوا کہ جو اللہ کی معصیت والی مجلس میں حاضر ہو اس کے لیے استطاعت ہونے کی شکل میں اس برائی سے روکنا متعین ہے، یا پھر اگر استطاعت نہیں تو وہاں سے اٹھ کر چلا جائے " انتہی

دیکھیں: تفسیر السعدی (٢١٧).

واللہ اعلم .